السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مختلف موقعوں اور محفلوں میں تالی بجانا جائز ہے یا مکروہ!؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محفلوں میں تالی بجانا عمل جاہلیت ہے، اس کے بارے میں کم سے کم جو بات کہی جاسکتی ہے، وہ یہ کہ مکروہ ہے اور دلیل سے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے لئے تالی بجانا حرام ہے کیونکہ مسلمانوں کو کافروں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے اور اللہ تعالی نے مکہ کے کافروں کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ:

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً (الانفال ۸/۳۵)

''اوران لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔''

علماء فرماتے ہیں کہ ''مکاء'' کے معنی سیٹی اور ''تصدیہ'' کے معنی تالی بجانا ہے۔ مرد مومن کے لئے سنت یہ ہے کہ جب وہ کوئی ایسی بات دیکھے یاسنے جو اس کو اچھی لگتی ہو یا بری تو ''سبحان اللہ یا اللہ اکبر'' کہے جیسا کہ بہت سی احادیث میں نبی کریم ﷺ سے یہ ثابت ہے۔ تالی بجانا عورتوں کے لئے مخصوص ہے اور وہ بھی اس وقت جب وہ مردوں کے ساتھ نماز ادا کررہی ہوں، امام بھول جائے اور وہ امام کو متنبہ کرنا چاہیں تو ان کے لئے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ تالی بجائیں اور مرد اس موقعہ پر سبحان اللہ کہیں جیسا کہ نبی کریم ﷺ کی صحیح سنت سے یہ ثابت ہے، اس سے معلوم ہوا کہ مردوں کے تالی بجانے میں کافروں اور عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے اور ان دونوں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ واللہ ولی التوفیق۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 397

محدث فتویٰ